سوال

(23) مصافحہ بالتخصیص بعد نماز جمعہ یا عیدین کے غیر وقت ملاقات کے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مصافحہ بالتخصیص بعد نماز جمعہ یا عیدین کے غیر وقت ملاقات کے کرنا رسول اللہ صلعم اور صحابہ اور تابعین اور تبع تابعین اور ائمہ مجتہدین سے ثابت ہے یا نہیں؟ اور اس کا کیا حکم ہے اور محققین حنفیہ نے اس کو کیا لکھا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مصافحہ وقت لقاء کے حضرت صلعم اور اصحاب کرام سے ثابت ہے۔ اور بالتخصیص بعد نماز جمعہ اور عیدین کے بدعت ہے۔ کسی حدیث سے ثابت نہیں اور ائمہ دین سے بھی منقول نہیں۔ جیسا کہ شیخ ابنا لحاج نے مدخل لکھا ہے

وموضع المصافحة فی الشرع انما ہو عند لقاء مسلم لاخیہ لافی ادبار الصلوٰة فحیث وضعہا الشارع لایضعہا فینبغی ان ینتہی عن ذلک ولیزجر فاعلم لما اتی بہ خلاف السنة انتہی

اور شیخ احمد بن علی رومی مجالس الابرار میں فرماتے ہیں۔

اما المصافحة فی غیر حال الملاقاة مثل کونہا عقیب صلوٰة الجمعة والعید کما ہو العادة فی زماننا فالحدیث سکت عنہ فیلحق بالدلیل وقد تقرر فی موضعہ ان مالا دلیل علیہ فہو مردود لایجوز التقلید فیہ انتہی

اور شیخ عبدالحق نے شرح مشکوۃ میں لکھا ہے: آنکہ بعضے مردم مصافحہ می کنند بعد از نماز یا بعد از جمعہ چیزے نیست 'وبدعت است از جہت تخصیص وقت۔

اسی طرح ملا علی قادری نے شرح مشکوۃ میں' اور ابن عابدین نے ردالمختار میں لکھا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص155

محدث فتویٰ